الکرب والبلاء

ازقلم:

احمدرضامغل

متخصص فی الحدیث

کربلا، حق و باطل میں امتیاز کا نام ہے۔ کربلا، سچّائی اور کذب میں تفریق کا نام ہے۔ کربلا، انسانیت کی پناہ کا نام ہے۔ کربلا،آمریت کے خلاف جمہور کی آواز ہے۔ کربلا، غاصبوں اور حقوق انسانی کے نغمہ خوانوں کے درمیان حد فاصل ہے۔ کربلا، حق و باطل کی ازلی کشمکش کا نام ہے۔آخر کربلا کن الفاظ سے بنا ہے؟ کربلا کا معنی کیا ہے؟ کیا حدیث میں کربلا کاتذکرہ ہوا ہے؟ کربلا کو کربلا کیوں کہتے ہیں؟اور اس کے اور کون کون سے نام ہے؟ یہ سب جاننے کے لیے تحریر کا مطالعہ فرمائیں۔

حدیث میں ہے: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہ بارگاہ میں کربلا کی مٹی، ریت یا کنکریاں حاضر کی گئیں توآپ نے سونگھ کر فرمایا: رِیحُ کَرْبٍ و بَلَاءٍ یعنی بے چینی اور بلاء کی بو آتی ہے (المعجم الکبیر ج 3، ص 108، رقم الحدیث 2818،2819)

کربلا دو الفاظ "کرْب و بَلا" سے مرکب ہے۔(فیروز اللغات، ص 1060)

ریختہ ڈکشنری میں کرب و بلا کے معانی ہیں

اذیت ناک مصیبت، سخت ذہنی و جسمانی آزمائش، (ریختہ ڈکشنری)

کربلا، لفظ "کربَلَه" سے بھی ماخوذ ہے جس کے معنی قدموں کے سست پڑنے کے ہیں۔ (کتاب العین، ج 5، ص 431)

کربل، کربلا اور کربلة؛ فصل یا غَلّہ خاص کر فصلِ گندم کاٹ کر پچھوڑنے یعنی بھُوسا اڑا کر صاف کرنے کو کربل کہتے ہیں۔ کیچڑ میں بدِقّت اور آہستہ چل کر آنے کے لیے بھی "مکربلا" کہا جاتا ہے۔ جیسے "جاء یمشی مکربلاً" یعنی "وہ مٹی ملے ہوئے پانی (کیچڑ) میں بدقت چل کر آیا۔ (المنجد، ص 720)

عربی زبان کے لفظ "کربل" اور "کربلة" تلفظ کے اعتبار سے یکساں ہیں، کربلاء (اردو میں "کربلا") اسی سے بنا ہے۔ عَرَبی کی مشہور و معروف لغت "المنجد" میں دو لفظ، "غربل" اور "غربلة" اسی معنی میں استعمال ہوئے ہیں (المنجد، ص 820)

کچھ اہلِ لغت نے کہا کہ یہ "کَرْبَل (چھانی ہوئی گیہوں)" یا "کَرْبَلَۃٌ (دلدلی زمین)" سے ماخوذ ہے اس لئے کہ وہاں کی زمین کنکروں سے خالی اور نرم ہے۔ ایک قول کے مطابق "کَرْبَل" ایک جڑی بوٹی کا نام ہے جو وہاں اُگتی تھی اس لئے اس جگہ کا نام کربلا پڑ گیا۔ (معجم البلدان، ج 4، ص 125 ماخوذاً)

اردو و فارسی زبان والے عام طور پر اسے دو الگ الگ عربی الفاظ کرب اور بلا سے مرکب بتاتے ہیں

(فیروز اللغات، ص 534)

احادیث مبارکہ میں اس جگہ کا ذکر "نینویٰ" اور "طُف" کے ناموں سے بھی آیا ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، ج 21، ص 146، رقم الحدیث 38522،/ معجم کبیر، ج 3، ص 106، رقم الحدیث 3813)

"طف" دریا کے "لَب" (ساحل) کے معنی میں ہے اور چونکہ حضرت امام حسین رضی اللہُ تعالیٰ عنہٗ کی شہادت لَبِ فرات پر واقع ہوئی اس لیے اسے طف کہا جاتا ہے۔ (لسان العرب، ج 9، ص 221)

کربلا کو "غاضریہ" بھی کہا جاتا ہے وہ اسلیے کہ کربلا کے نزدیک "بنی اسد" کا ایک قبیلہ بنام "بنی غاضر" رہتے تھے۔ (معجم البلدان، ج 4، ص 183)

ازقلم:

احمدرضامغل

بتاریخ:

14 محرم الحرام 1445 بمطابق 21 جولائی 2024 بروز اتوار بمقام عروس البلاد کراچی